

میرے کچھ خاص مضامین

فہرست

ابھی اسی وقت توبہ کر لیں
اللہ کا ساتھ اور میری توبہ
اللہ کا ذکر اور عصر حاضر میں اسکے مشاہدات
بچے اور اچھی صحبت کا اثر
بنیادی انسانی مسائل
چھوٹی چھوٹی سوچیں لیکن بڑے اثرات
فحاشی کے رجحانات
فضیلت نماز اور جدید تحقیق
گم شدہ پرس اور امانت کی واپسی
ہینڈ فری کا استعمال
میں نے کیسے اپنے اندر سے مایوسی ختم کی
کاش آہ میں ایک باعمل عالم ہوتا
مہمان کی ناقدری اور ان سے معافی اور اثرات
میٹروپس کے اندر سفر کرنا اور کئی اسباق سیکھنا
مجھ پر اللہ کا عظیم احسان عصر حاضر میں ۲۰۱۳
میرے مزید بکھرے موتی
سٹارپلس یا فحاشی پر جائزہ
پاکستانی حکومت کی یوٹیوب پر پابندی اور عجیب و غریب منطق
عصر حاضر ۲۰۱۳ میں ذکر الہی کے فوائد و ثمرات

ذاتی مشاہدات و تجربات برائے عالم انسانیت

Research and Compiled by:

mycolumn786@gmail.com

ابھی ابھی فوراً توبہ استغفار/معافی مانگ لیں ابھی اسی وقت

SUNDAY- 12: 03 a:m 16-03-2014.

آپ اور ہم روزانہ اپنے ارد گرد اور اخبارات - ٹی وی کتب و دیگر ذرائع سے دیکھتے سنتے ہیں کہ اچانک کسی کی موت واقع ہو جاتی ہے۔ میں میڈیکل سائنس سے سفر کر رہا تھا کہ کوئی کس کو بتا رہا تھا کہ ایک نوجوان شخص 22-25 سال کا جو کہ رکشہ چلاتا تھا رات کو واپس رکشہ چلا کر آیا تو ہجے بستہ پر مردہ پایا گیا۔

اس نے مجھے سوچنے پر مجبور کر دیا کہ ابھی معافی مانگ لو اپنے اللہ سے ورنہ موقع نہ ملے گا۔ اللہ نے بہت بڑا احسان کرم مجھ گناہ گار پر کیا کہ اللہ نے مجھے ہدایت لفیہ فرمادیں گناہوں سے باز آنے اور اسے چھوڑنے کی اور نیکیاں کرنے۔ بس اللہ کو شاید کوئی چھوٹی موٹی نیکی پسند آگئی ہوگی جو اس نے مجھ گناہ گار پر بہت بڑا کرم کیا۔

تیم نے ہوش سنبھالنے کے بعد کتنے ہی واقعات اپنی آنکھوں سے دیکھے اور کانوں سے سنیے ہوں گے۔ اچھا بھلا انسان چلتا پھرتا انسان اچانک فوت ہو جاتا ہے بچے کتنی جلد مر جاتے ہیں۔ ایک دن کا دودن 2 ماہ اور دو سال کا 16-18 سال کا۔ کسی کا کچھ پتہ نہیں۔

اس دنیا میں۔ گانے فلموں لٹرائی جھگڑوں دھوکہ دینے میں تو کچھ بھی نہیں رکھا ہے۔ بس ابھی اسی وقت فوراً توبہ کر لیں کہ ہم کوئی صغیرہ و کبیرہ گناہ دانستہ و غیری دانستہ نہیں کریں گے۔ اور پچھلے گناہوں پر شرمسار و نادم ہیں اور آئندہ اسے اللہ تمہارے فضل و کرم سے گناہ نہ کریں گے۔ توبہ سے دل کو سکون اور آخرت میں جنت کا ذریعہ ہے اور عذاب قبر سے بچاؤ بھی ہے۔

اللہ ہم سب کو توبہ کی توفیق دے اور توبۃ المفوح عطا فرمائے
ورنہ وقت ہاتھ سے نکل جائے گا
آمین

اللہ کا لکھ لکھ بلکہ Unlimited شکر کہ اس نے واقعی مجھے ہدایت دے دی یہ اس کا کرم اور احسان ہے کہ اس نے گناہوں کے کرنے سے بچا لیا۔ مجھے عایوس ہونے سے بچا لیا اب میرا اس پر پختہ ایمان ہے وہ ہی تمام پریشانیوں کو دور کرے گا

میں جب بھی فطرت کو دیکھتا ہوں، درخت پرندے دوسرے مخلوق کو اور اس کی قدرت کو دیکھتا ہوں تو بہت خوش ہوتا ہوں اس کی رحمتیں اور نعمتیں کو دیکھتا ہوں تو محسوس کرتا ہوں تو اللہ پر بے اختیار پیار کرتا ہے دل کرتا ہے کہ اللہ قیہ سافنے ہو اور میں اس کو چوم لوں لیکن میں بے اختیار قرآن کو چومنے لگ جاتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تیرا نظام بہت عجیب ہے تو ہی بس جانتا ہے۔

اللہ کا ایک اور کرم ہوا کہ مجھے اس نے سابقہ گناہوں پر شرمسار ہونے کی توفیق عطا فرمائی۔ اکثر میں اپنے وجود اور پچھلے گناہوں پر رونے لگ جاتا ہوں اس کو بے اختیار سجدہ کرتا ہوں۔ اس وقت میں اپنے اللہ سے کہتا ہوں کہ میں نے واقعی حقیقی اپنے اوپر ظلم کیا۔ میں نے کتنے گناہ کئے لیکن اللہ نے پھر بھی فضل کیا۔ تو نے مجھے کتنی نعمتیں دیں اور کرم کیا۔ واقعی اب کئی دفعہ اللہ پر بہت پیار کرتا ہے اور اس کی قدرت پر اس کو بہت یاد کرتا ہوں اور ذکر کرتا ہوں

احسان کیا وہ یہ کہ مجھے توبہ و استغفار کی توفیق دی اور ذکر کرنے کی توفیق دی اب جبکہ میں ہر روز ذکر کرتا ہوں صبح و شام۔ ذکر کرنے کی عادت اب پختہ ہو چکی ہے اس ذکر میں استغفر اللہ۔ لا حول ولا قوۃ الا باللہ۔ لا الہ الا اللہ اور درود شریف شامل ہیں اور زبان سے ان کے علاوہ کچھ نقل نہیں پاتا ہاں دل میں دل میں اور دعا میں اللہ ہو گا اور دعا بھی جاری رہتا ہے۔

میری تو ساری عایوس پریشانی عظم فکر خزن تکالیف اس سے دور ہو گئیں اور ڈیپنگی ہ بخار میں بڑا مزا آ گیا پہلی مرتبہ احساس ہوا کہ تکالیف میں بھی مزا ہے۔

اللہ کا ذکر اور اس کے ثمرات

آج واپس گھر آیا تھا تو دو دن سفر پر شفٹ میٹرو بس میں سو رہا تھا۔ کافی رش تھا۔ اس شخص نے ٹکڑے ٹکڑے بس کا آبد گوشتہ کو نہ ملا ش کیا۔ وہ دروازے کے سامنے سے Enter ہوا تھا۔ اس لئے وہ میری نظروں کے سامنے تھا۔ خیر وہ شخص میرے پیچھے کھڑا ہو گیا اور جیسے میٹرو بس میں ذکر الہی میں گم ہو جاتا ہوں۔ خیر وہ شخص سارے رستہ میں میری بھی تحقیق کی جس جاگ رکھی میں نے سوچا اس سے پوچھوں وہ کیا پڑھ رہا تھا۔ خیر نیچے اترنے کے بعد اس سے پوچھ ہی لیا۔ آپ کیا ذکر کر رہے تھے اس نے جواب دیا میں درود شریف پڑھ رہا تھا

پوچھا عام زندگی میں آپ اس ذکر الہی کا اثر دیکھتے ہیں۔ اس نے کہا کہ اللہ بہت نظارے دکھاتا ہے میں نے پوچھا کس قسم کے نظارے اس نے کہا کہ رات 12 بجے کے بعد وضو کر کے تسبیحیں درود شریف پڑھا کریں پھر آپ دیکھیں اللہ آپ کو کیا نظارے دکھاتا ہے۔

باٹوں ہاتھوں میں پتہ چلا اور اس نے بتایا حج پر اللہ کا بہت کرم ہے۔ مگر ذاتی خیال میں ہمیں بھی ان نظاروں کی ضرورت ہے۔ آئیے ہم ذکر الہی کریں۔ اپنے وقت کو ضائع نہ کریں چاہے آپ جہاں بھی ہوں۔ اگر جمع بھیت ہو تو دل ہی دل میں "اللہ ہو" کا ورد کریں کم از کم دل و دماغ میں لو سکون آ جائے گا اور یقیناً ہم دنیا و آخرت میں ذکر الہی کے فوائد ثمرات برکات مندور دیکھیں گے انشاء اللہ آپ بھی دیکھ سنے سچے واقعات share کریں۔

بچے اور اچھی صحبت کا اثر

آج یہ احساس ہوا کہ صحبت کا کس بھی انسان کے کردار پر بہت گہرا اثر ہوتا ہے۔

واقعی اچھی ایک حدیث کا مفہوم یہ ہے کہ بچوں کو اچھے بزرگوں کی محفل میں بٹھانا چاہیے۔ میڈ خیال میں بچوں کو اچھے نیک لوگوں بزرگوں کی محفل میں لے جانا چاہیے اس سے بچوں کی اچھی بہترین انداز میں تربیت ہوتی ہے اور وہ بزرگوں کی عقلمندی کو سیکھتے ہیں وہ جلد عقل مند بن سکتے ہیں۔ اور وہ اچھے نیک انسان بن سکتے ہیں۔ بچوں کا کردار بہتر ہو جاتا ہے اور بہت جلد با اکتما د بن سکتے ہیں ان میں بزرگوں اور بڑوں کا احترام کرنے کا درس ملتا ہے اور اللہ کی جانب ہونے کا قدرتی طور پر موقع ملتا ہے۔ اور بچے اچھی اور نیک قسم کے ہو شیار چالاک انسان بن سکتے ہیں۔

ہماری مسجد کے ایک قاری صاحب / معلم / عالم ہیں۔ ان کا گھر ظاہر ہے دین ہے۔ گھر میں دین کتب بھی ہیں۔ وہ اپنے دو بچوں کو ہر وقت بڑوں کی صحبت میں لائے کھتے اور علمائے کرام سے ملواتے تھے اور خود بھی بچوں کی وقتاً فوقتاً تربیت کرتے ہیں نتیجہ یہ ہے کہ ان کے بچے 8 سے 10 - 12 - 14 سال کی عمر میں انتہائی ہوشیار ہو چکے ہیں۔ انتہائی با اکتما د ہو چکے ہیں یعنی +ve مثبت قسم کے چالاک ہوشیار بن چکے ہیں۔ یہ سب اچھی صحبت اور نیک علماء۔ بزرگوں کی صحبت کا اثر تھا۔

آپ بھی یہ تجربے کریں ہو سکتا ہے دین و دنیا ہی سہی جائیں

آج ایک بہت بڑے نرلنس میں کو

نیک تاجر اور پر لور چہرہ

دیکھا اس سے بات چیت ہوئی وہ 40 سال کے ہیں نلے وہ 50 رہی کے ہیں۔ چہرے پر انتہائی لور تھا۔ 50 وقت کے غازی اور صحیح معنوں میں اچھے با اصول تاجر ان کے باقی دو بھائی بھی بہت نیک انسان ہیں اور شرافت نیک رہی تھی۔ حرام بالکل نہیں کھاتے ہیں اور جدید سے جدید علم بھی استعمال کرتے ہیں سبحان اللہ ماشاء اللہ 2014 میں بھی با اصول نیک حلال کمانے والے کروڑ پتی ہیں نیک اور شرافت کی وجہ سے ان کا نرلنس پھل پھول رہا ہے۔ واقعی حلال مال اور سیچ میں بڑی برکت ہے اور اللہ واقعی اپنے بعض برگزیدہ بندوں کو نوازتا ہے۔

بچے اور اچھی صحبت کا اثر

آج یہ احساس ہوا کہ صحبت کا کس بھی انسان کے کردار پر بہت گہرا اثر ہوتا ہے۔

واقعی اچھی ایک حدیث کا مفہوم یہ ہے کہ بچوں کو اچھے بزرگوں کی محفل میں بٹھانا چاہیے۔ میٹر خیال میں بچوں کو اچھے نیک لوگوں بزرگوں کی محفل میں لے جانا چاہیے اس سے بچوں کی اچھی بہترین انداز میں تربیت ہوتی ہے اور وہ بزرگوں کی عقلمندی کو سیکھتے ہیں وہ جلد عقل مند بن سکتے ہیں۔ اور وہ اچھے نیک انسان بن سکتے ہیں۔ بچوں کا کردار بہتر ہو جاتا ہے اور بہت جلد با اکتما د بن سکتے ہیں ان میں بزرگوں اور بڑوں کا احترام کرنے کا درس ملتا ہے اور اللہ کی جانب ہونے کا قدرتی طور پر موقع ملتا ہے۔ اور بچے اچھی اور نیک قسم کے ہو شیار چالاک انسان بن سکتے ہیں۔

ہماری مسجد کے ایک قاری صاحب / معلم / عالم ہیں۔ ان کا گھر ظاہر ہے دین ہے۔ گھر میں دین کتب بھی ہیں۔ وہ اپنے دو بچوں کو ہر وقت بڑوں کی صحبت میں لائے کھتے اور علمائے کرام سے ملواتے تھے اور خود بھی بچوں کی وقتاً فوقتاً تربیت کرتے ہیں نتیجہ یہ ہے کہ ان کے بچے 8 سے 10 - 12 - 14 سال کی عمر میں انتہائی ہوشیار ہو چکے ہیں۔ انتہائی با اکتما د ہو چکے ہیں یعنی +ve مثبت قسم کے چالاک ہوشیار بن چکے ہیں۔ یہ سب اچھی صحبت اور نیک علماء۔ بزرگوں کی صحبت کا اثر تھا۔

آپ بھی یہ تجربے کریں ہو سکتا ہے دین و دنیا ہی سہی جائیں

آج ایک بہت بڑے نرلنس میں کو

نیک تاجر اور پر لور چہرہ

دیکھا اس سے بات چیت ہوئی وہ 40 سال کے ہیں نلے وہ 50 رہی کے ہیں۔ چہرے پر انتہائی لور تھا۔ 50 وقت کے غازی اور صحیح معنوں میں اچھے با اصول تاجر ان کے باقی دو بھائی بھی بہت نیک انسان ہیں اور شرافت نیک رہی تھی۔ حرام بالکل نہیں کھاتے ہیں اور جدید سے جدید علم بھی استعمال کرتے ہیں سبحان اللہ ماشاء اللہ 2014 میں بھی با اصول نیک حلال کمانے والے کروڑ پتی ہیں نیک اور شرافت کی وجہ سے ان کا نرلنس پھل پھول رہا ہے۔ واقعی حلال مال اور بیچ میں بڑی برکت ہے اور اللہ واقعی اپنے بعض برگزیدہ بندوں کو نوازتا ہے۔

ہند ^{Devel} ^{بیب دی انسانی مسائل} ہر کام کا رشتہ .

اولاد نافرمانی
من پسند تھا دی .
بدلہ کی سہاگ

محبوب کا رافض نہ ہونا .
شوہر کا دلچسپی نہ لینا .
طلاق .

سو تن سے بجات .
عزت دولت
شرقی

حصول علم .

کاروباری بندش / رکاوٹ
سکرو اسپب .

انعامی چالیں

رشتہ نشا دی رکاوٹ

میچوں کی یا رجیٹ معلوم کریں .
تعوینات

شوہر کو راد راست پر دنا .

ما اتمان میں کامیابی

رشتوں میں رکاوٹ

کالا و سفلی علم

استخارہ

لقوینات

محبوب بولے آپ کی زبان
ہر کام ڈھاٹی بیکنڈ ڈھاٹی دن

لڈری عزیز

گھر بیچے

ڈھایا علم کے ماہر .
نبیالی بابا
نبیال جادو

ابھی کمال کریں ابھی مراد پائیں .

عما مل .

۱۵۵۵
۱۵۵۵

Random - Scattered - Unfocussed Thoughts

زندگی کبھی کبھی بہت خوبصورت لگتی ہے بس اپنے بُرے

احمال کی بدولت ہم اسے بدصورت بنا دیتے ہیں۔

نیک اچھے لوگ اللہ نے پاکستان دے گا کو بہت خوبصورتی عطا فرمائی

ہے۔ لوگ بہت ذہین ہیں کتنے پیارے پیارے اچھے اور خوبصورت سوچوں کے مالک

ہیں۔ اچھے لوگوں کی وجہ سے ہی دنیا چلتی ہے ورنہ تو دنیا کے ایک درندہ بن جائے

شاید یہ ہمارے روئے ہوئے ہیں۔ جن کی وجہ سے بعض اوقات ہم کنٹرول میں رہتے ہیں۔

صلاحیتوں کی دین

اللہ نے بعض لوگوں کو کتنی اچھی صلاحیتیں قابلیت

عطا کی ہوئی ہے جس کی وجہ سے وہ خود بھی اپنی ذات کے لیے فائدہ اٹھاتے ہیں

دوسروں کے لیے بھی فائدہ مند ہوتے ہیں اور اللہ کی مخلوق کو فائدہ پہنچاتے ہیں

واقعی علم نافع کا ہونا بھی بہت بڑی نعمت ہے اس کا احساس آج دور دورہ

PU کا فریش میا ہووا۔ لوگوں کے تجربوں سوچ Thoughts سے فائدہ اٹھانا

یہیں ایک نعمت ہے۔ ان کو سنا اور ideas کو extract کرنا بھی ایک

فنا ہے۔

گانے (کنج خانہ) کے سننے کا مزہ

بہت زیادہ تھکاوٹ تھی Refreshers Moody songs

سننے اور عرصے کے بعد بڑا مزہ آیا قل تھکاوٹ میں سننے کا

لوگ اور رویے مٹاؤں علاقوں۔ پیشاور اور پس ماندہ علاقوں کے لوگوں کے

Behavior کا تجزیہ کیا۔ ان علاقوں سے پروفیسر۔ PhD پروفیسر سکالرڈ اکثر

سڑے ہوئے تھے ویسے اکثر لاہوری جلد گھل مل جاتے ہیں اور Social ہو جاتے ہیں

اسی طرح کراچی اور کراچی والے بھی extrovert ہوتے ہیں۔ یہ نہیں پس ماندہ

علاقوں کے لوگ خوش مزاج اور اچھے اخلاق کے مالک نہیں ہوتے ہیں۔ تین لاہوری

صحیح لوگ جلد بڑے جلد Open ہو جاتے ہیں پتہ نہیں کہوں اس پر بھی

ریشہ کی جانی چاہئے۔

بنیا دی انسانی مسائل + پیرایشا نیاں

اولد دکانه هونا یا هو کر مر جانا

دشمن کو ختم کرنا یا لعنہ دینا -

بیرونی سفر

اٹھنا

انعامی چالیں

سحر و آسب

تعوذات کے اثرات -

نام اور مسئلہ بتائیں -

ہایان سستی -

کالے پیلے نیلے سفید علم کے مایہ

جادو ٹونے کے اثرات

ہوسا س کے جھگڑے -

گھریلو نا چاہتیاں

بیماری -

طلاق -

سفر رکاوٹ

باب

محبوب کو اپنا بنانا -

من پسند شادی کروانے والے واحد ادارہ -

ہر مقصد میں کامیابی

سب سے بڑا طلسم سہارا پاس -

ہر کام گارنٹی کے ساتھ -

کالے جادو کے اثرات -

دشمن کو ختم کرنا -

شادی کا پیغام خود دوستی جگہ سے آئے

دشمن کو زیر کرنا

جادو ٹونے

بنایا ہے اور اس میں کسی قسم کی غلطی کی گنجائش نہیں ہے۔ یہ سہم ہی ہیں جو اس کی فطرت کے خلاف جاتے ہیں اس کا احساس مجھے ہر روز ہوتا ہے۔ ہر جگہ جو بے پردہ لڑکیاں عورتیں جو کھومتی ہیں وہ لڑکوں کو اور مردوں کو احساس کھتری کا احساس دلاتی ہیں انسان ان کی چاہ کرنے لگ جاتا ہے جس سے معاشرے میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے۔

پتہ نہیں لڑکیوں نے جو خوشبو لگائی ہوتی ہے یا ان کی اپنی کوئی محضوس خوشبو ہوتی ہے جب وہ پاس سے گزرتی ہیں تو دل و دماغ میں عجیب سی سنسنی پیدا کرتے چلی جاتی ہیں میں اللہ کو بہت یاد کرتا ہوں اس وقت کہ تو نے یہ عجیب سی مخلوق اور پیار کیوں رکھ دیا۔

رلیسرچ آن پٹمان

میں نے کافی رلیسرچ کی ہے پٹھاؤں کے حوالے سے۔ پتہ نہیں پٹھاؤں سے کیوں عجیب سی SMELL آتی ہے۔ اور ایک تو انھوں نے گرمیوں میں بھی سردیوں کے وہ کنی طرح موٹے کپڑے پہنے ہوتے ہیں۔

اور دوسرا یہ کہ ان کے نام بھی انتہائی عجیب و غریب ہوتے ہیں پتہ نہیں شاید مذاق میں رکھ دیا جاتا ہے ان کا نام اور تیسرے یہ کہ وہ کھوڑے کھوڑے انگریز بھی لگتے ہیں جب ٹینری سے بولیں تو ایسا لگتا ہے کہ وہ لڑ رہے ہیں۔

انڈین گالوں میں مٹھاس

انڈیا کے گالوں میں خاص طور پر Slow میں بہت چاشنی وسیلا بن ہوتا ہے اور اکثر منرا آتا ہے Romantic گالوں پر ان کی گرفت بہت اچھی ہے۔ لیکن اس طرح احساس کھتری بھی بہت ہوتی ہے۔ انسان ان کی چاہت کرنے لگ جاتا ہے جس سے کئی معاشرتی مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ واقعی اللہ بہت عظیم ہے۔ گناہ بہر حال دیا بنا بہت مشغل ہے اور شیطان کا حال بہت مضبوط ہوتا ہے۔ اس ان سے بھی اگر ہم بچ جائیں اس سے بھی زیادہ منرا اللہ کی اطاعت میں ہوتا ہے۔ اللہ ہمیں اس طرح کے فتنوں سے بچا اور پوری مسلم امہ کو اس سے بچانا۔

محاسن رجحانات

۱۹۹۹ - امریکہ - ۹ لاکھ لڑکیوں کو انٹین کی عصمت دری کی گئی۔

۶۵٪ بچے ناجائز اولاد پیدا ہوئی۔

پاکستان

پرائمیری جماعت کے مضمین میں خوشحال گھرانہ اور آبادی کے مسائل

ڈراموں کی اثرات
TV
Newspaper
ڈرامہ کردار

کے مضمین شامل کئے گئے ہیں۔

عورتوں کو محض کھلونا کے طور پر دکھایا جاتا ہے۔

ڈراموں میں ایبے کلپر کو پروفوٹ کیا جا رہا ہے / دکھایا جا رہا ہے جسمیں ایک عام آدمی کے لیے سادہ زندگی گزارنا مشکل ہو رہا ہے۔

انتشار بناؤ سنگھار - پرتعیش کلپر - ضرورت سے زیادہ دکھاوا کلپر

مطلقہ اور بیوہ کی دوسری شادی کا رجحان نہ ہونے کے برابر ہے۔

سکول کالج یونیورسٹی میں تعلیم کو حاصل کرنا تو دکھائی نہیں دیتی۔ بلکہ

کالج - UN - سکول میں ہر عشق کرنے کے ہر دکھائے سکھائے جاتے ہیں۔

لڑکے لڑکیوں کا پیچھا دکھائے جاتے ہیں۔

آپ یہ اٹلی نظر سب کی۔

جیسے چاہو جیو - زندگی میدی۔

سٹار نیٹو

ڈرامے ڈیپریشن - اور مسلسل ذہنی دباؤ اور انتشار پیدا کر رہے ہیں

homosexual پر زور دیا جاتا ہے

بد اخلاقی - ہر سال ۷ لاکھ امریکی لڑکیاں خواتین بد اخلاقی کا شکار ہوتی ہیں۔

فنیشن - باہر پھرنے والی بے پردہ لڑکیاں عورتیں خرابی کا

باعث ہیں۔ ان کی وجہ سے گھر کی سیدھی سادھی BV بھی ذہرتی ہے۔

پوش کلاس کے نمائندہ ڈرامے دکھائے جاتے ہیں،

PTV
انڈین

ڈرامے پرتعیش ماحول ڈرامے دکھائے جاتے ہیں،

اور فرانس میں شامل ہے۔
ن کیلئے کسی طرح کے میڈیکل اور سائنسی ثبوت ہلے کی
دور تہ نہ ہے یہ ہر حال میں فرض ہے کہ یہ رب ذوالجلال
اشج حکم ہے اسی طرح کی صورت وضو بھی ہے کہ وضو
ذکار کی حصہ ہے۔ میں صرف یہاں چٹائی طور پر وضو اور
حنافہ وضو کو دھونے کی حکمتیں، صحتیں اور اسی طرح
زور اور کان نماز کی سائنسی اور میڈیکل توجہ بیان کر رہا
ہں تاکہ حنفیہ عزو جل کے ان احکام کی حکمتوں اور
مصلحتوں کا صحیح اندازہ ہو سکے۔

فوں کا نونوں تک اٹھانا

جب ہم نماز میں ہاتھ کانوں تک اٹھاتے ہیں تو
روں، گردن کے پٹوں اور شانوں کے پٹوں کی ورزش
ہوتی ہے۔ جدید تحقیقات کے مطابق دل کے مریضوں کیلئے
ایسی ورزش ہے جو مفید ہے ثابت ہوئی ہے جو کہ نماز
سننے سے خود بخود ہو جاتی ہے یہ ورزش عام حالات میں
لج کے خطرات سے بھی مکمل محفوظ رکھتی ہے۔

نماز میں قیام کرنا

نماز میں قیام سے دل کا بھاری بکا ہو جاتا ہے کیونکہ وزن
دونوں پاؤں پر متوازن پڑتا ہے اور آنکھیں مجھ پر لگی رہنے
سے بھی دل کی کیسٹی ہل ہو کر خون کی روانی میں آسانی
پیدا ہو جاتی ہے۔ انسان میں قوت مدافعت اور اعصاب میں
توانائی پیدا ہو جاتی ہے۔

نماز میں رکوع کرنا

آج میں وضو میں خصوصی غور فرمائیں تو زبان کو جو دل کی
ترجمان ہے دل کے روبرو پیش کر کے دل اور زبان اور کعبہ
شریف کو ایک لائن میں کر دیا جاتا ہے۔ دل کی دھڑکنوں کو
قبلہ رو ہو کر رب کعبہ کی مست متناہی روں کے ذریعے
برق کاسٹ (Broad Cast) کیا جاتا ہے۔ 2۔ رکوع کی
حالت میں بالائی نصف بدن جھکے کی وجہ سے زیادہ خون پیپ
ہو تا ہے۔ پیڑی، پریدہ کی ہڈی، ناف اور گردن کو ان کے
عضلاتی اور اعصابی تھکے سے قوت حاصل ہوتی ہے اور اندرونی
پیٹ کے عضلات پر دباؤ سے شکم کے عضلات جگر، آنتوں
گردوں اور مثانہ کی مالش ہوتی ہے۔ جس سے ان اعضا کو
غرت ملتی ہے۔ 3۔ رکوع کی حالت میں ہتے پر پکے دیکھے
گردن، شش اور کھب کے عضلات کی جھلک مالش ہوتی ہے
جس سے ان اہم اعضا کو بھی راحت ملتی ہے۔ 4۔ رکوع کے
عمل سے معدہ اور آنتوں کی خرابیاں دور ہو جاتی ہیں۔ نیز
پیٹ کے عضلات کا ڈھیلا پن ختم ہو جاتا ہے۔ 5۔ رکوع کی
وضو اور ان تصورات و کلمات سے بالائی بدن کے نصف
اعضاء کے دوران خون اور اسکے اعصاب پر اثر مرتب ہوتا
ہے اور اس طرح سائنسی کی زبان میں نماز پڑھنے والے کے
حیاتیاتی نظام سے جو اس کے تمام فطری وظائف کا
Advisor ہے جسم اور ذہن کی صحیح رہنمائی ہوتی رہتی ہے
6۔ رکوع سے حرام مغز Spinal Cord کی کھردر کی
میں اضافہ ہوتا ہے وہ مریض جیسے اعضا سن ہو جاتے ہیں وہ
اس مرض سے بہت جلد افاقہ حاصل کر سکتے ہیں۔ 7۔ رکوع
سے کر کے درد کے مریض اور ایسے مریض جیسے حرام مغز
Inflammation of Spinal Cord میں

کیا ہو جلد صحت یاب ہو جاتے ہیں۔ 8۔ رکوع سے گردوں
میں چھری بننے کا عمل سست پڑ جاتا ہے اور جیسے گردوں میں
چھری بن گئی ہو رکوع کی حالت سے بہت جلد مکمل ہو جاتی ہے۔
9۔ رکوع سے انگوٹوں کی بیماریاں میں مبتلا اور قاذب زہر مریض
پلچ پھرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔ 10۔ رکوع میں آنکھوں کی
طرف دوران خون کے بہاؤ کی وجہ سے دماغ کو لگا کی کارکردگی
میں اضافہ ہوتا ہے۔

11۔ رکوع میں ناریں آنکھوں کی انگوٹوں سے جب کھنکھوں کو
کھاتا ہے تو ہتھیلیوں اور انگوٹوں میں گردش کرنے والی بجلی

کھنکھوں میں جذب ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے کھنکھوں میں
صحت مند لعاب برقرار رہتا ہے اور ایسے لوگ کھنکھوں اور
جوڑوں کے درد سے محفوظ رہتے ہیں۔

نماز میں قومہ

رکوع کی حالت میں بالائی نصف بدن جھکے کی وجہ سے زیادہ
خون پیپ ہوتا ہے اس طرح دوبارہ حالت قیام میں آجانے
سے پہلے سر کا دوران خون جو حالت رکوع میں بڑھ گیا قومہ
میں نازل ہو جاتا ہے جس سے شریانوں میں چپک کی استعداد
برہنے سے ہائی بلڈ پریشر اور فالج کے امکانات کم ہو جاتے
ہیں۔

نماز میں مجہدہ

1۔ مجہدہ کو اشکال عبادت میں جس طرح اعلیٰ اور ہندگی میں
انتہائی بلند مقام حاصل ہے، اسی طرح اس کو قبولیت کے
ساتھ ذہن اور اعصاب پر اثر پڑی میں بھی مکمل حاصل
ہے۔ مجہدہ کا دورانیہ صرف چند سیکنڈ ہوتا ہے، لیکن جب
نماز کی مجہدہ کرتا ہے تو اسکے دماغ کی شریانوں (Artries) کی
طرف خون کا بہاؤ زیادہ ہو جاتا ہے۔ جسم کی کسی بھی پوزیشن
میں خون دماغ کی طرف زیادہ نہیں جاتا، صرف مجہدہ کی
حالت میں دماغ، دماغی اعصاب، آنکھوں اور سر کے دیگر



دعا گز مہمان احسان باری

حصوں کی طرف خون کی ترسل متوازن ہو جاتی ہے جس کی
وجہ سے دماغ اور نگہ بہت تیز ہو جاتی ہے 2۔ مجہدہ کے
دوران خون اور زمین کی کشش کا متناہی دھچکاؤں، جھٹکاؤں،
چرے، پیٹے اور دل کی طرف یکت بڑھ جاتا ہے اور پھر چند
سیکنڈ بعد (مجہدہ سے اٹھاتے ہی) اچانک نزل ہو جاتا ہے۔
اس طرح خون کی تلیوں کی مقررہ حرکات کی قوت اچھال
(Systolic) اور قوت سکیز (Diastolic)
(Pressure) کی مختصر، مگر طاقتور پیٹنگ سے رکوں کی
قوت چپک بڑھ جاتی ہے۔ 3۔ خون کی بال جیسی باریک رگوں
کو جنہیں (عروق شعریہ) Capillaries کہا جاتا ہے ان
کے اندر خون کے بہاؤ کی وہ سست رفتاری جو آرام طلب
زندگی سے باریک رگوں کی سختی (سکلرٹرائس Sclerosis)
Arterio سے جو عام طور پر امراض خبیثہ کا نتیجہ ہے یا جو
کسی بیماری یا زہریلی مرکب کی وجہ سے خون کی باریک نالیوں میں
تخلف اعضا کے لحاظ سے خون کی رسد کی کمی
(Ischemic) کے امراض پیدا ہو جاتے ہیں، مثلاً دماغ کو
سپلائی کرنے والی شریانوں کے جال میں کہیں کوئی رکاوٹ
پیدا ہو جائے تو عام طور پر اس حصہ کا فالج قیام موت تک
داخل ہو سکتی ہے۔

4۔ مجہدہ کے وقت حروف کے حلقہ کی لوانگی سے حرید
کار بن کے اخراج میں مدد ملتی ہے جو کسی اور فعل یا حالت میں
آسانی کے ساتھ وقفہ وقفہ سے یہ فرحت حاصل نہیں کر
سکتی۔ اس طرح نماز کی مختلف وضووں اور تلاوت کلام پاک
کے ضمن میں اور حلقہ کی لوانگی میں پچھڑوں کی ورزش
ہو جاتی ہے اور اس میں آکسیجن کی "متوازن مقدار" داخل و
تدرج ہوئی رہتی ہے جو کسی مستقل سانس کی ورزش میں
نہیں ہوتی ہے۔ اس لیے یہ دعویٰ حق بجانب ہو گا کہ نماز کی
شش اور دل کے امراض سے محفوظ رہتے ہیں۔ الحمد للہ

مخفوظ ہے۔ ایک کی کارکردگی کا اثر دوسرے پر ضرور پڑتا ہے
دل کے امراض میں پچھڑوں سے بھی کم بیش ضرور متاثر
کرتے ہیں۔ جس کا اظہار کھلی شخص (Person) کی
شکل میں نمودار ہوتا ہے۔ حالت رکوع اور کھڑے میں
پچھڑوں کے ساتھ دل بھی اپنی وضع بدلے گا اور اس کا پتہ
دوران خون جو تاج یا کراؤن Crown کی شکل میں قلب
کے اطراف سے قلب کو تغذیہ پہنچاتا ہے۔ مجہدہ کی حالت
میں جبکہ جسم کی خود کثافت اضافت Low of Gravity
اور کھنکھ شکم کا دباؤ اور شش کی شریانوں میں
مجہدہ سے خون کی اس طرح اچانک آمد رفت کی پیگمہ
آرائی جو صرف چند منٹ کے لئے کسی قلب کے چند اہم
امراض یومیہ قلب Coronary Thrombosis اور
Heart Schemic جیسے امراض سے ہمیشہ بڑھ سکتی
ہے جو جان لیوا ہوتے ہیں۔

6۔ جدید ترین تحقیق کے مطابق اگر پیشانی کی درمیانی جگہ کو
2۔ تین منٹ کے لئے دیا جائے تو اس سے ذہنی اختصار
میں کی دافع ہوتی ہے۔ جبکہ مجہدہ کے دوران میں اسی
مقام کو زمین کے ساتھ مس کر کے دیا جاتا ہے۔
7۔ مجہدہ میں کو لے، کھٹے اور نچے پر جھکاؤ ہونے کے
ساتھ ساتھ کہیں بھی جھگی ہوتی ہیں جبکہ ناخنوں اور نونوں
کے پچھلے عضلات، کمر اور پیٹ کے عضلات کھینچے ہوئے
ہوتے ہیں۔ یہ عمل ایک ایسی بہترین ورزش ہے جو ہر جگہ کی
بڑی کو مضبوط اور یکساں بناتی ہے۔ اندرونی اعصاب کو تقویت
بخشتی ہے۔ رافوں کے زائے گوشت کو گھٹاتی اور جوڑوں کو
کھولتی ہے۔ اگر کوہلوں کے جوڑوں میں خشکی آجائے یا پھلنے
کم ہو جائے تو اس عمل سے یہ کمی پوری ہو جاتی ہے۔

پیٹ کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔
8۔ دماغ کے اطراف میں ہوائے بحریہ چھونے
سے Sinuses میں زکام کے دوران میں ان میں لیس
دماغی رگوں جو جاتے ہیں ان کے تحت ہوا تو جو جاتا ہے۔ مجہدہ
کی حالت میں یہ دماغ میں سے اخراج خاندان ہوتا ہے
بہذا زکام کی وجہ سے پیدا شدہ درد کا علاج کر کے جھکاؤں
مادوں کے اخراج سے کیا جاسکتا ہے جبکہ مجہدہ اس عمل میں
بے حد معاون ثابت ہوتا ہے۔
9۔ مجہدہ میں پیشانی زمین پر رکھنے سے دماغ کی ہر زمین
کے اندر دوڑنے والی برقی دوسے ہم رشتہ ہو کر دماغ کی
طاقت میں کمی کو مٹا دیتا ہے۔ اس حالت سے دماغ پر
سکون ہو جاتا ہے اور بھی پر سکون دماغ معدے کے ٹیگنڈ کو
زیادہ تیزاب پیدا کرنے سے روکتا ہے جس کی بدولت
معدے کی تحریک ختم ہوتی ہے اور جن لوگوں کو معدے
میں زخم Ulcer کی شکایت ہو ان کے زخم مندمل ہونے
میں مدد ملتی ہے۔

نماز میں جلسہ کرنا
دونوں مجہدوں کے درمیان بیٹھا کھنکھوں اور پیڑیوں کو مضبوط
بناتا ہے اسکے علاوہ رافوں میں جو پیٹھے اللہ تعالیٰ نے بوسعوتی
کے لئے بنائے ہیں ان کو خاص قوت حاصل ہو جاتی ہے
جس سے مردانہ اور زینتہ کرداریاں دور ہو جاتی ہیں تاکہ انسان
دماغی اور جسمانی اعتبار سے صحت مند پیدا ہو۔

نماز میں سلام بھیرنا
نماز کے اختتام پر سلام بھیرتے ہیں۔ اس عمل سے گردن
کے عضلات کو طاقت ملتی ہے لہذا انسان ہشاش بشاش اور
توانہ ہوتا ہے نیز سینہ اور اعلیٰ کا ڈھیلا پن ختم ہوتا ہے ان
تمام باتوں کا فائدہ اس وقت پہنچتا ہے جب ہم نماز کو پوری
توجہ دل دیتی ہیں اور پورے آداب و سنت کے مطابق اور
کریمہ

بسم اللہ پر س / امانت کی واپسی اور سکون

آج راتے میں گری ہوئی امانت والیں پہنچاٹی جس سے بہت سکون حاصل ہوا
حرام مال کھائی بوجھ ہوتا ہے۔ مجھے 600 روپیہ پیرس رستے میں پڑا
ملا مقام شکر ہے کہ دل میں کوئی برا خیال نہ آیا۔ یہ سب فکر آخرت کی وجہ
سے تھا۔ میری آنکھوں میں آنسو آنے کو تھے دل بھر آیا کہ شاید اللہ میرا کیسی امتحان
نہ لے رہا ہو۔ مقام شکر ہے میں اللہ کے امتحان میں پاس ہو گیا اور پارسل + مٹی آرڈر
کے ذریعے مطلوبہ شخص کو اس کی امانت لوٹادی۔ اگے مجھے 16,000 / 16 لاکھ - 16 کروڑ
16 ارب بھی مل جاتے یا سونا چاندی کا پہاڑ بھی مل جاتا تو میں کبھی خیانت نہ
کرتا بلکہ خوف خدا کرتے ہوئے امانت لوٹا دیتا۔

اللہ کا شکر ہے میرا ایمان مضبوط رہا۔ اچھے بزرگوں کی صحبت کا اچھا اثر ہوتا ہے، سب
دینی تعلیمات کو پڑھنے کی برکات بھتیں۔

میدہ ذہن میں یہ خیال تھا کہ ۱ نیکی + حلال
کھائی اور گناہ حرام مال واقعی اثر دکھائے بغیر نہیں رہتا۔ زندگی میں کبھی بھی
کس کی حلال کھائی نہ کھائیں ورنہ اس کی خواست نسلوں تک نہیں جاتی ہے۔ برے
کافروں کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا نیکی بھی کس کس کو لفیب ہوتی ہے لبس اللہ حسب
ہدایت دے دے۔

زندگی میں لبس 4-3 چیزوں پر زور دیں / فوکس کریں مثلاً گناہ سے بچنا
(۱۲) اپنے معاشی حالات کو بہتر بنانے کے لیے دن رات حلال طریقے سے محنت کرنا
اور کس کا حق نہ مارنا (3) اپنے گھر بار فیملی سے پر توجہ دینا اور گھر میں
سکون سے رہنا

میدہ ذہن خیال میں اس سے زندگی بھی سنور جاتی ہے اور
آخرت بھی اچھی ہو جاتی ہے۔ اللہ ہم سب کو واقعی فکر آخرت لفیب
فرمائے اور گناہوں سے بچنے کی توفیق دے اور نماز پڑھنے کی توفیق دے۔

16-04-2014

12:35 a.m

HAND FREE کا استعمال

کبھی کبھی handfree استعمال کرنے والوں پر بڑی

ھنس آتی ہے کبھی کبھار ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آئد یا گل ہواؤں سے اور اپنے منہ سے کس جن سے خطاب کر رہا ہوں ہوٹا ہے۔

کبھی کبھار پیچھے سے کوئی بات کرتا ہوا آگے نکل جاتا ہے اور انسان دم بخود ہو جاتا ہے کہ یہ کس سے بات کر رہا تھا یہ شخص کیا یا گل تھا۔

Personal Time management ذاتی

بہت کنٹرول کیا شاید اللہ کا فضل/احسان تھا۔ یا اس کی لفت مجھ پر تھی۔ میں نے

بھی بہت وقت ضائع کیا تھا۔ اب یہ دیکھتا ہوں کہ میدان کون کون وقت ضائع کر رہا ہے۔ اس سے avoid کرتا ہوں۔ فضول activities بھی چھوڑ دی ہیں۔ پہلے سے طے کر لیتا ہوں کہ میں نے قلموں وقت کس وقت کیا کرنا ہے

بھرسو چاہوں کہ مجھے اس سے کیا فائدہ ہو سکتا ہے۔ ہے۔

Time management بھی اللہ کا بہت عظیم احسان اور لفت ہے اس سے کئی قسم کی ترافات اور نگاہوں سے رفسان پیج جاتا ہے اور پھر اچھے اور نیک کام ہی ہو پاتا ہے۔

42 سال کی محنتوں میں مایوسی کا شکار رہا تھا۔ لیکن پھر مجھے ایک کتاب راتوں رات ملی تھی اس کا اردو Version بھی نیٹ پر مہیا ہے۔ اس کتاب نے میری زندگی بدل دی تھی ویسے تو لائبریری سے اخبارات و دیگر ذرائع سے بہت مواد مل رہا تھا لیکن اس میں اسلامی حوالہ سے بہت معلومات درج کی گئی تھیں۔ میری مایوسی غم پریشانی کی وجہ بے روزگاری اور پیسہ نہ ہونا، شادی نہ ہونا تھا اور نہ میں زندگی میں کسی مقام پر تھا۔

مجھے ایسا لگتا تھا کہ شاید اللہ نے مجھ سے کوئی کام لیتا تھا یا عیدِ دل اپنی طرف ہونے لگا تھا۔ بس پھر کیا تھا میں نے مایوسی غم پریشانی کو طلاق بائن دے دی۔

مجھے یہ محسوس ہوا کہ اکثر ہم پریشانی کا باعث خود ہوتے ہیں اور ہماری تمام جملہ فسطات کا حل تو اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے میں ہے۔ چاہے ہم عمل کے کسی حقے میں ہوں۔ آپ کو چاہئے کہ اپنے گھروں میں اسلامی لٹریچر رکھیں اکابر کی اچھی اچھی کتب کا مطالعہ کریں اور نیک لوگوں کی زندگی کا مطالعہ کریں اور اس کے ساتھ لا الہ الا اللہ، استغفار اور دُرود کی کثرت رکھیں اور نماز کا اہتمام بھی کریں آپ بھی پھر میری طرح خوش و خرم رہیں گے اور زندگی کی تکالیف کا بھی واقعی فراموشی آئے گی گا۔ اللہ آپ کا حامی و ناصر ہو

کاش میں ایک با عمل عالم ہوتا! آہ

SUNDAY
12:19 a.m
16-MAR-2014

LAMORE

کبھی کبھی میں یہ سوچتا ہوں کہ کاش میں کوئی با عمل عالم ہی ہوتا۔
ایم اے Political سائنس کرنے کے بعد بھی محسوس ہوتا ہے کہ اصل علم تو قرآن و حدیث اور اکابر کے علوم ہیں۔

یہ تو وہ علوم ہیں جو انسان کو انسان سے جوڑتے ہیں۔ اور نیچٹا اللہ کے قرب کی طرف لے جاتے ہیں اور گناہوں سے واقعی حقیقتاً نجات دلاتے ہیں۔ اسلامی علوم میں جو طاقت اور کشش ہے کسی علوم میں نظر نہ آئی۔ فلموں کو چھوڑنے اور گانوں کو کم کرنے کا یہ فائدہ ملا کہ دل و دماغ کو یکسوئی حاصل ہوئی۔ اب علمائے کرام

کے بیان سننے اور اسلامی معلومات کو اکٹھا کرنے میں وہ مزہ آتا ہے کہ صرف میں ہی جانتا ہے۔ واقعی فلموں اور گانوں میں کچھ بھی نہیں رکھا۔ اب دو دو تین گھنٹوں کے بیان سننے میں بہت لطف اور سکون ملتا ہے۔

ایک عالم بہت سارے لوگوں کی زندگیوں کو بدل سکتا ہے اتنی بڑی طاقت اور برکت اللہ تعالیٰ نے عالموں میں رکھی۔ اللہ سے دعا ہے کہ علمائے کرام کی حفاظت فرما۔

دینی علوم اور ادب میں بہت وسعت ہے۔ بہت گہرائی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ اسلامی عربی ادب کو اردو میں Convert کیا جائے

اے اللہ تعالیٰ میرے کچھ نیک اعمال کے صدقے علمائے حق کی حفاظت فرما تا کہ وہ اسلام کی تعلیمات کو عام لوگوں تک پہنچا سکیں۔

پہمان کی نافرمانی اور صمیمیت پر بوجھ اور معافی کے اثرات

19 - 18 مارچ 2014 - صبح سے آید غلطی ہوئی - INNOVATION SUMMIT - 2014

2014
19-20
مارچ

ایک مہمان کو گھٹل پدینورسٹی کے پرفیسر تھے۔ ایک غلطی تو یہ کہ ~~ان~~ ان کو ہوٹل میں چگنہ ملی اس کو دوست ہوٹل میں بٹھرایا گیا اور رات کے وقت ان کو بہت تکلیف ہوئی۔ ان کو اس میل بھی نہ کی تھی کہ تازہ updates کیا ہیں۔ پھر صبح کو یہ غلطی یہ ہوئی کہ آپ پدینورسٹی آجائیں دوست کاموں میں۔ میں الجھا ہوا تھا۔ وہ خاصا ناراض بھی ہوا۔ اور سہنا بھی چاہئے۔ خیر وہ پدینورسٹی میں آیا اور خاصا جھگڑا کیا کہ ایک مہمان کو بلا کر ذلیل کیا گیا ہے۔ خیر میں پدینورسٹی سے باہر تھا اور انڈسٹری ممیزی پر تھا۔

پھر وہ پرفیسر رات کو ڈرنر پر آیا اس کا غصہ کافی ہو گیا تھا۔ دل کی بٹھراس بھی نکل گئی تھی میں پھر بھی نہ ملا دوہ وجوہات تھیں۔ آید تو شرمندگی کا احساس صبح میں تھی۔ دوسرا یہ کہ وقت کی نزاکت کو محسوس کرتے ہوئے سلام و دعا نہ کی تھی۔ تاکہ ڈرنر پر 25-20 لوگوں کی محفل میں کوئی بد منرگی پیدا نہ ہو جائے۔ دوست دن وہ کانفرنس میں آیا۔ میں اس کو سائیڈ پر لے گیا۔ اور معذرت کی کہ میں آپ سے apologize کرتا ہوں آپ کا عجب م اور گنا گار ہوں وہ بھی آید تھا اچھی طبیعت کا مالک تھا۔ ہم گلے ملے اور معافی مانگ لی اصل میں صمیمیت پر صمیمیت کا بوجھ تھا۔ کہ میں نے اس کے ساتھ خیانت کی تھی۔ معافی مانگنے سے انسان نیچا نہیں ہو جاتا۔

میں نے اس کو پھر viz ٹریٹمنٹ دی - چائے کالو چھا اس کی ویڈیو بنوائی ^{Treatment} لفسویریں اٹروائی - اور گیٹ بھی دیے اور پھر خوش گوار میں باپیں ہوئی۔ اور اس کو shikhar بھی دلوائی گئی تھی۔ وہ بڑا خوش تھا۔ اس کے آخری الفاظ تھے "یہاں آکر بہت مزا آیا"

معاف مانگنا بھی اچھا فعل ہے صمیمیت سے بوجھ اتر جاتا ہے اور خوش ہوتا ہے اور اللہ کی مخلوق خوش ہو جاتی ہے۔

آئیے ہم بھی اللہ سے معافی مانگ لیں ^{سوچیں} اللہ کتنا خوش ہو جائے شاید اللہ کھا لے کہے کہ جابندے جنت تیری ہے۔ گا۔

میٹرولیس کے اندر سفر کرنے سے حاصل کردہ سبق

04-FEB-2014 کو جب لاہور میٹرولیس سے سفر کر رہا تھا تو کچھ لوگ دروازے کے بالکل قریب ہی کھڑے تھے۔ اور کچھ لوگ دروازے پر جو کھڑے تھے وہ باہر سے اندر آنے والوں کو کہہ رہے تھے کہ اندر جگہ ہی نہیں ہے جبکہ محسوس ہو رہا تھا کہ اندر 5-8 لوگوں کی گنپائش ہے اس سے یہ سبق حاصل ہوا کہ تقویر کا اندر رخ نہ دیکھیں کسی بھی مسئلے کے دوسرے پہلوؤں پر INNOVATIVE انداز سے بھی سوچیں۔ ہمیشہ Positive اپروچ کو اپنائیں۔
Be Positive + Optimistic دوسری صورت میں جھگڑے منسا د اور مثبت سوچ ہی پیدا ہوگی۔ اور یقیناً ہمیں نقصان ہوگا اور اپنی عقل کو/کا صحیح استعمال نہ کر پائیں گے۔

گناہ چھوڑنا آسان بھی اگر ہم دل سے چاہیں

تجربے سے ثابت ہوا کہ اللہ پر بھروسہ کئی محنوں اور پریشانیوں سے بچا دیتا ہے۔

بات چیت / ملنے جلنے کے فوائد اور اچھے لوگوں میں بیٹھنے کے حاشی فوائد

08.02.2013 آج UVAS میں پہلے دوست سے ملاقات ہوئی جو آسٹریلیا سے رہ کر آ رہا تھا۔ وہ مختلف BUSINESS آئیڈیا پر Discuss کر رہا تھا۔ دوران گفتگو اندازہ ہوا کہ انسان کو سوچنے سمجھنے کی صلاحیتوں سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیے یہ اللہ کی عظیم نعمت ہے میں تو ہمیشہ کہا کرتا ہوں کہ ابھی چیز قیمتی چیز اللہ نے اوپر رکھ دی ہے اس لئے اس کا بھرپور استعمال کریں اور مثبت استعمال کریں۔ گناہ کرنے سے کم ہم ہمیں کبھی جاتے ہیں۔ غلط سوچ سے جرائم ہوتے ہیں جو ہمیں جیل کا راستہ دکھاتے ہیں۔ کام کرنے کے مواقع بھی ملتے ہیں اور نیک لوگوں سے سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔

مددہ جاریہ کے متعلق بھی سوچیے!

ہمیشہ یہ سوچیں کہ اچھے اور نیکی کے کام ہی کرنے ہیں اس سے دعاغ اور دل کی کارکردگی بھی بہتر ہوگی۔ مثلاً سوچیں کہ کسی کو نوکری دلانی ہے۔ کسی غریب لڑکی کی شادی کروانی ہے کسی کو راشن دلانا ہے۔ کسی دین طالب علم کی مدد کرنی ہے مسجد کی تعمیر یا اس کو صدقہ دینا ہے وغیرہ وغیرہ

ہمیں یہ بھی سوچنا چاہیے کہ مسیبتات جاریہ (جاری رہنے والے گناہ) سے کیسے بچیں جیسے تقویر۔ گناہ اپ لوڈ کر دینا کسی کو گناہے غمیں دیکھنے کے لیے دے دینا۔ اس طرح اور بھی سوچیں کہ ہم کیسے بچ سکتے ہیں۔ کبھی کبھی محسوس ہوتا ہے کہ جنت اتنی آسانی سے نہیں ملتی ہے۔ جیسے دولت حاصل کرنے کے لیے سنت سے رات دن کی جاتی ہے تب جا کر پیسے ملتے ہیں۔ اس طرح لذتوں سے بھرے گناہ کرنے سے جنت جیسی قیمتی دولت ہم

So we need to leave sins

پا نہیں سکتے۔

8-FEB-14 - آج حج پر اللہ تبارک تعالیٰ نے جو عظیم احسان کیا ہے میں تو اس کا شکر بھی نہیں ادا کر سکتا۔ محاسن اسلام پڑھ رہا تھا۔ تو بے اختیار اپنے گناہوں پر رونا آگیا۔ حج ذلیل و حقیر شخص پر اللہ نے کتنا بڑا احسان کر دیا۔ اللہ سے اپنے پچھلے کردہ گناہوں کی معافی مانگی۔ پھر اس کو مسجد کیا اللہ سے کہا کہ میں نے تو ہمیشہ گناہ ہی کیئے ہیں۔

میں تو ذاتی طور پر سمجھتا ہوں کہ میں تو دنیا میں ہی کا حیا ب ہو گیا ہوں کہ اللہ نے مجھے معافی کی خصوصی توفیق بخشی ہے۔ اب تو سوچ سمجھ کر گناہ کرتا ہوں مجھ سے بڑا تو کوئی منافق ہی نہیں جو روتا بھی ہے اللہ سے معافی بھی مانگتا ہے لیکن نماز کی پابندی بھی نہیں کرتا

بھی پڑھوں میں نے غور کیا کہ میرا سب سے بڑا مسئلہ تو نماز نہ پڑھنا ہے۔ اللہ کا لکھ لکھ کر ما دی Unlimited شکر ہے کہ اس نے مجھے 42 سال کی عمر میں فکر آخرت باللہ خرعطا

پچھلے ایک دو سالوں سے ذکر کی عادت بھی اپنالی ہے۔ میرے دل و دماغ سے رزق کا خوف بھی نکل گیا ہے۔ کیونکہ رزق عطا کرنا تو اللہ تعالیٰ کی اپنی Tension ہے ڈائلر عائف کی کتاب نے بھی کافی حوصلہ دیا۔ میرے دل سے معافی کے غم بھی رخصت ہوتا جا رہے

یاں بھی کبھی پریشان بھی ہو جاتا ہوں۔ استغفار اور لا حول و لا قوۃ الا باللہ مجھے یقیناً سہارا دیتے ہیں۔ درود شریف کی کثرت بھی بہت مددگار ثابت ہوتا ہے شہوری و لاشہوری طور پر اس کا ذکر جاری و ساری رہتا ہے۔

جب بھی میٹرو بس / وین / قصور والی وین سے جنازہ گاہ / میانی صاحب سے گزرتا ہوں تو سب کے لیے آتے اور جاتے وقت فاتحہ کرنے کی راسخ اپنالی ہے کلمہ چوک کا سٹاپ آتا ہے تو 3 کلمہ کا ورد اکثر و بیشتر کرتا ہوں۔ جب کسی کی وفات کا سننا ہوں مسجد چاہے راہ چلتے / ٹی وی / مسجد کوئی بتا دے تو ہر کسی کے لیے فاتحہ پڑھ بیٹا ہوں یعنی ایک مرتبہ الحمد للہ اور 3 دفعہ قل هو اللہ۔

آپ اور احسان جو ہوا ہے وہ یہ ہے کہ میں نے غم دیکھنا، ٹھوکر لگنا تقریباً ختم کر دیا ہے یہ بھی بہت وقت کا ضیاع ہے۔

اسلامی کتب کا مطالعہ بہت ضروری ہے کتا میں پڑھنا بھی ضروری ہے وہ بھی صرف اسلامی اس سے گناہ بھی چھٹتے ہیں اور آخرت کا فکر بھی جنم لیتا ہے۔ میں اللہ سے ہمیشہ شکو و شکایت کرتا تھا اکابر۔ بزرگوں سے متعلق واقعات پڑھے تو محسوس ہوا کہ یہ سب میری مایوسی اور نا اہلی اور کم علمی تھی جس نے مجھے مایوسیوں اور فکر کی دلدلوں میں پھنسا دیا۔

میرے / مدید بلھے موسیٰ
 وظیفہ : نماز میں سُستی کے لیے
 پیرے کوٹنی جو اپراٹ

حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوَسْطَى وَتَوَمُّوا لِلَّهِ قَانِتِينَ
 وظیفہ : جو باجماعت نہ پڑھنے کے مرض میں مبتلا ہو
 اور کھو مع الکراہی السَّاکِینَ
 البقرہ ۲۳۸

— آسان رزق ۲۵

اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اگر کبھی غم کی بات پیش آئی وہ یہ دعا
 پڑھا کرتے تھے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَكِيمُ الْكَرِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ

سُورَةُ

سخت کام پیش آنے پر حدیث

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ

پر غم اور دکھ کے لیے دعائے ذوالنون

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

(روزانہ ہر عشاء بعد 100 مرتبہ)

اللہ کے نبی نے فرمایا ! چار باتیں ہیں۔ اگر وہ تجھ میں پائی جاتی ہیں تو دنیا کی
 چیزیں نہ ملنے کا کوئی غم نہیں۔

پہلی۔ امانت کی حفاظت کرنا

دوسری۔ سچی بات کہنا

تیسری۔ اخلاق کا اچھا ہونا

چوتھی۔ حرام روزی سے بچنا

ہڈ بڈ بکھرے پیرے موتی

تحقیق۔ ایم علی
LAHORE

جو چیز تمہیں ملنی ہے اسے کھنچیں ملنے سے کوئی روک نہیں سکتا
اور جو چیز نہیں ملنی وہ کوئی دے نہیں سکتا۔
رسول کریم ﷺ

یہ جان لو کہ اللہ کی مدد صبر کے ساتھ آیا کرتی ہے

آپ ﷺ نے حضرت عباسؓ سے فرمایا

بے شک ہر تنگی کے ساتھ مُرافی ہے اور ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے !

بے شک نیکی کی (بدولت) چہرے پر رونق دل میں روشنی روزی میں
کشادگی بدن میں طاقت اور لوگوں کے دل میں محبت حاصل ہوتی ہے

حضرت ابن عباسؓ

بے شک برائی کی بدولت چہرے کی سیاہی دل کی بے لوری بدن کی کمزوری
رزق کی کمی اور لوگوں کے دلوں کی نفرت حاصل ہوتی ہے

جو شخص کوئی برا کام کرے گا وہ اس کے عوض میں سزا دیا جائے گا

النساء - 123

اور ہر انسان کے لیے وہی ہے جو اس نے نیت کی
شخص

سورۃ یٰسین

اللہ کے فضل سے راستہ مل جائے گا

گم شدہ چیز مل جائے گی

کھانا کم پڑنے کا رندیشہ ہو تو پڑھیں

مدد کے پاس پڑھیں موت میں آسانی ہوگی

سا رپلس
ماؤں کے (د) کردار دکھائے جاتے ہیں۔ اور اولاد اپنے ماں باپ پر تنقید کر رہی
ہو ہوتی ہے۔ ان کو برا بھلا کہہ رہی ہوتی ہیں، جبکہ پہلے ڈراموں میں
والدین کا احترام دکھایا جاتا تھا۔

Feb 2014

اب ڈرامے اصلاح کا ذریعہ نہیں رہے، اب صرف RATING رکھی ہے
پہلے سٹرکیں سنسن ہو جایا کرتی تھیں **سٹار رپلس - تنقید کا ترہ**
ڈراموں کے موضوعات آئندہ جیسے ہیں۔ عورت کے ساتھ برا سلوک
دکھایا جاتا ہے۔

آج کل یہ موضوع ہیں بے بے لہوؤں کا۔ بھائیوں کا۔ سوکنوں کا۔
- بولڈ موضوعات۔ + بولڈ Scenes.

اپنے لہوٹیوں۔ لہوٹی پر نظر رکھتے ہوئے دکھانا۔
7 پر ڈا انٹہاں وادھیات ڈرامے۔

بلبلے انتہائی وادھیات ڈرامہ ہے۔ جسے بڑے بھی اکٹھے نہیں دیکھ
سکتے۔ تمام ڈراموں کے Contents اکٹھے کر لیں پھر تجزیہ کریں
اب یہ دکھایا جاتا ہے کہ بڑی عمر کی عورت چھوٹی عمر کے لڑکے سے محبت
کر رہی ہے۔

Rape کے Scenes باقاعدہ دکھائے جاتے ہیں۔

دو غیر عورتیں دکھائی جاؤں ہیں۔ سگریٹ پیتے ہوئے۔ شرابیں پیتے ہوئے
حقیقت سے بے دور اور بہت قریب ڈرامے۔

عورت کو ذلیل کرتے ہوئے دکھانا عورت کا اصل مقام کم دکھایا جائے
لڑکیوں خواتین کو مجبور کیا جاتا ہے کہ وہ بھی مقابلے کی دوڑ میں
باز نہ لگیں اور مردوں کا مقابلہ کریں۔

بہرے سانس دکھائی جاتی ہیں مثالیں جنہیں ہم سفر ڈرامہ۔
- ریپرسل نام کی کوئی چیز نہیں ہے۔

چابک Tele film
ایک اور عورت

outstanding work

UTUBE کی بندش اور حکومت کی عجیب و غریب منطق

15

آج حکومت نے عدالت میں یہ بتایا کہ نوجوان لنسل کہیں خراب نہ ہو جائے اس لئے YouTube پر پابندی لگائی گئی ہے اور اس پر سے BAN ہٹیں اٹھایا جا رہا۔ کیا ہماری اندھی گونگی پوری حکومت کو یہ نہیں پتہ کہ نوجوان لنسل کے خراب ہونے کے اور دیگر ذرائع بھی ہیں جن میں سرفہرست برائی کے مراکز و سرچشمے ہمارے TV میڈیا ہیں۔ آئے ہوئے روز ہم بے حیائی بے غیرتی اور عزت لٹنے کے واقعات کثرت سے دیکھتے سنتے رہتے ہیں۔ کیا گورنمنٹ نے کبھی غور نہیں کیا۔ کیا اندھی PEMRA نے یہ نہیں دیکھا کہ ہمارے کیبل چینل کے ذرائع کیسے کیسے حیا سوز پروگرام دکھائے جاتے ہیں۔ انڈیا کو تو چھوڑیں خود ہمارے چینل (نر) اخلاقی اقدار کی کتنی دھجیاں اڑا رہے ہوتے ہیں کیسے کیسے بولڈ مناظر دکھائے جاتے ہیں۔ ایسی اخلاق سے ٹری ہوئی اور فحش گفتگو دکھائی سنائی جاتی ہے۔ کہ فیملی میں ایسے پروگراموں کو بائبل دیکھا نہیں جاسکتا۔

یہی سہی کس ہمارے NEWS channels نے بھی پوری

کر دی ہے۔ اب تو حالت یہ ہے کہ خبریں بھی اکیلے دیکھنا پڑتی ہیں۔ حکومتیں تو 24 گھنٹے ہی نوجوان لنسل کو خراب کرنے پر لگی ہوئی ہے۔ مادر پدر آزاد چینل کسی کے قابو میں نہیں۔ نہ ہی یہاں کوئی Media Policy ہے اور نہ یہ ہے کہ کیا Contents دکھائے جائیں۔ حکومت اتنی نا اہل ہیں کہ دو سال کے عرصہ میں ایک Link پر غلط نہ لگا سکی۔ اور نہ ہی کوئی پلاننگ کر سکی۔ آخر میں حکومتیں اور پالیسی ساز ادارے نوجوانوں کو فحاشی عریانی سے بچانے کے لیے آخر کیا اقدامات کر رہے ہیں۔ UTube پر پابندی لگانا سیلے کا نہیں بلکہ مسائل کو جڑ سے اکھاڑنے پر کام کیا جائے۔

اللہ ہمیں اور ہماری حکومتوں کو عقل سلیم، عطا فرمائے تاکہ وہ برائی اور اچھائی میں غرق محسوس کر سکیں،

MERITEHREER786@GMAIL.COM -

1505-2014 12:15 am

12-MARCH-14
11:40 P.m

عمارِ زندگی میں ذکرِ الہی کے فوائد ثمرات برکات عصر حاضر

کچھ ذاتی تجربات و مشاہدات واقعات

میں تقریباً روزِ میٹرولیس میں سفر کرتا ہوں۔ دورانِ سفر کبھی کبھار بلکہ ڈیلی اس چیز کو Observe کرتا ہوں کہ کس کس کی زبان بول رہی ہے۔ یعنی کون کون سا شخص یادِ الہی میں مصروف ہے۔ ایک شخص کو دیکھتا ہوں وہ دربار سے بیٹھتا ہے اور اچھیرے سٹاپ پر اترتا ہے ہاتھ میں تسبیح ہوتی ہے۔ وقت 11:40 - 12 بجے تک کا ہوتا ہے اس شخص کی خاص بات یہ ہے کہ اس کے پیچھے پر لور برس رہا ہوتا ہے ہونہ ہونہ یہ یقیناً ذکر کی برکات ہیں۔

اکثر و بیشتر میں ذکر کرنے کے بعد اپنے موبائل پر دم کرتا ہوں یا آپ کہہ لیں اس پر پھونک دیتا ہوں تاکہ یہ چوری ہونے لگم ہونے سے بچ جائے۔ ایک دفعہ 6-5 بجے میں رات کے وقت مینار پاکستان سٹاپ پر message پڑھ رہا تھا۔ اور ساتھ ساتھ چل رہا تھا۔ اتنے میں موبائل پر کوئی message پڑھ رہا تھا۔ اور ساتھ ساتھ چل رہا تھا۔ اتنے میں مخالف سمت سے دو افراد لڑکے موٹر سائیکل پر شاہدہ کی طرف جا رہے تھے۔ ان میں سے پہلے بیٹھے ہوئے لڑکے نے میٹر ہاتھ سے میڈا موبائل چھیننے کی کوشش کی لیکن میڈا موبائل اس کے ہاتھ نہ آیا۔ میں اکثر سوچتا ہوں اللہ تعالیٰ کے حکم کی برکت سے میڈا موبائل محفوظ رہا یا شاید حلال روزی مال کی برکت ہو واللہ اعلم۔ میں نے اللہ کا بڑا شکر اور احسان مانا۔

بچہ 1996 میں میڈی سسٹر کی شادی تھی بارات میں کافی لوگ آگئے شادی ہال میں یہ سہن دیکھ کر ہم پر لیشان ہو گئے۔ خیر دیگوں پر سورہ لیسین / اللہ کا ورد کیا گیا۔ اللہ کے پاک کلام کی برکت سے ہمارا کھانا پورا ہو گیا۔ بلکہ بعد میں ٹھوڑا سا بچ گیا اللہ نے بڑا کرم اور احسان کیا۔ آپ بھی ذکرِ الہی الیں کیا کریں دوسروں کو بھی بتائیں تاکہ ہم سب پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں نیز ہر ممکن کوشش کریں گناہوں سے بچیں۔